مولای صل وسلم دائما ابدا　**درس حدیث**　علی حبیبک خیر الخلق کلھم

حضرتِ اقدس پیرو مرشد مولانا سید حامد میاں صاحبؒ کے مجلس ذکر کے بعد درسِ حدیث کا سلسلہ وار بیان ''خانقاہِ حامدیہ چشتیہ'' رائیونڈ روڈ لاہور کے زیرِ انتظام ماہنامہ ''انوارِ مدینہ'' کے ذریعہ ہر ماہ حضرت اقدسؒ کے مریدین اور عام مسلمانوں تک باقاعدہ پہنچایا جاتا ہے۔
اللہ تعالیٰ حضرت اقدسؒ کے اِس فیض کو تاقیامت جاری و مقبول فرمائے۔ (آمین)

حضرت اُویس قرنی رحمہ اللہ کی دُعا قبول ہوتی تھی۔ والدہ کی خدمت کو عذر قرار دیا گیا ہے
اہلِ یمن کا ایمان، دِلوں کی نرمی اَور حکمت۔ اِنسانوں پر جانوروں کے اَثرات پڑتے ہیں

﴿ تخریج وتزئین : مولانا سیّد محمود میاں صاحب ﴾

(کیسٹ نمبر 63 سائیڈ B 1986 - 11 - 28)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّابَعْدُ !

یہاں تک تو بیان تھا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا اِس کے بعد مختلف حضرات کا بیان آئے گا جو تابعین میں ہیں مثلاً یا اُمت کی فضیلت یا علاقوں کی فضیلت وہ ذکر کی جارہی ہے سب سے پہلے حضرتِ اُویس قرنی رحمہ اللہ کا ذکر ہے حضرتِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب ِرسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا کہ ایک شخص تمہارے پاس یمن سے آئے گا اُسے اُوَیس کہا جاتا ہے اَور لَایَدَعُ بِالْیَمَنِ غَیْرَ اُمٍّ لَّہٗ یمن میں وہ صرف والدہ کو چھوڑ کر آئے گا گھر میں، یعنی ہے ہی اُس کے رشتہ داروں میں صرف والدہ، علامت بتائی قَدْ کَانَ بِہٖ بَیَاضٌ اُن کو سفیدی تھی سفیدی کا مطلب ہے برص پھلبہری یہ بیماری تھی فَدَعَا اللّٰہَ اُنہوں نے دُعاء کی اللہ تعالیٰ سے فَاَذْھَبَہٗ اللہ تعالیٰ نے وہ دُور فرمادی اِلَّا مَوْضِعَ الدِّیْنَارِ صرف اِتنی سی جگہ جتنی دینار کی ہوتی ہے یا درہم کی ہوتی ہے اِتنی سی جگہ وہ سفیدی رہ گئی یعنی برص کا عارضہ رہ گیا۔

اَور یہاں یہ بھی اِشارہ ہے اِس میں کہ اُن کے نہ آنے کی وجہ اُن کی والدہ ہیں سوائے والدہ کے اُن کا کوئی نہیں اِس کا مطلب یہ ہے کہ اُن کی والدہ کے لیے بھی سوائے اُن کے اَور کوئی نہیں تو میرے پاس نہ آنے کی

وجہ والدہ کی تیمارداری یا اُنکی خدمت ہے جس کی وجہ سے وہ نہیں آسکے رسول اللہ ﷺ نے اُن کو ایک درجہ معذور قرار دیا ہے تو صحابیت سے تو وہ رہ گئے۔صحابی ہونا رسولِ کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی زیارت سے مشرف ہونا یہ ایک فضیلت ہے خاص جو کسی اَور طرح حاصل نہیں کی جا سکتی بس جن کو ملنی تھی مل گئی لیکن یہ نہ آنے میں معذور ہیں۔

حضرت اُویس قرنیؒ مستجاب الدعوات :

اِرشاد فرمایا فَمَنْ لَقِيَهُ مِنكُمْ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ [1] تو اُن سے جو بھی ملے اپنے لیے اُن سے دُعاء کرائے، دُعاء کیا کرائے یہ دُعاء کرائے کہ اللہ تعالیٰ ہماری خطاؤں کو معاف فرمائے۔

مغفرت کی دُعا بڑی اہم ہے :

یہ دُعاء بڑی اہم ہے اَور بہت ہی بڑا ذخیرہ ہے اگر آدمی اپنی نیکیوں پر اعتماد کرے تو اُس میں غلطی ہوگی کیونکہ وہ سمجھ رہا ہوگا کہ میری نیکیاں ہیں۔حقیقتاً وہ نیکی ہی نہ ہو اللہ تعالیٰ کے یہاں، معاذ اللہ قبول نہ ہو۔

اللہ کی رحمت اَور اپنے گناہوں پر نظر رکھتے ہوئے اِستغفار کرتے رہنا چاہیے :

تو اِس کی بہ نسبت سیدھی سی بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت پر نظر رکھے اَور اپنے گناہوں پر نظر رکھے بس، اَور اِستغفار بھی کرتا رہے تو اُس سے گناہ صاف ہوتے رہیں گے اَور بخشش کا ذریعہ تو صرف اللہ کی رحمت ہے اِس کے علاوہ کوئی چیز نہیں ہے کہ اِنسان جس پر ناز کر سکے اعتماد کر سکے بھروسہ کر سکے کوئی چیز نہیں ہے۔رسولِ کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے جو تعلیم فرمائی وہ یہ کہ جب وہ ملیں تو اُن سے دُعاء کرانا اَور دُعاء یہ کرانا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں معاف فرمادے بس اُس کی معافی جو ہے وہ سب سے بڑی چیز ہے۔

دُوسری روایت میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے حضرتِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ سُنا فرمایا اِنَّ خَيْرَ التَّابِعِيْنَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهٗ اُوَيْسٌ بہترین تابعین میں ایک شخص ہیں جنہیں اُویس کہا جاتا ہے وَلَهٗ وَالِدَةٌ اُن کی ماں ہے بس وَكَانَ بِهٖ بَيَاضٌ اُنہیں برص کی بیماری تھی فَمُرُوْهُ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ [2] اُس سے کہنا کہ وہ تمہارے لیے اِستغفار کرے گویا مستجاب الدعاء ہیں خدا کو محبوب ہیں اُن سے یہ دُعاء اپنے لیے کرانا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اِسی طرح کیا ہے یہ گمنام رہنا چاہتے تھے شہرت سے بہت دُور رہتے تھے بہت یکسور ہتے تھے لوگوں سے، طبیعت ایسی بنی ہوئی تھی۔حضرتِ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تھے یہ اَور

---

[1] مشکوٰۃ شریف ص ۵۸۱ و ۵۸۲ [2] مشکوٰۃ شریف ص ۵۸۲

صفین میں یہ شہید ہوئے تھے حضرتِ معاویہ رضی اللہ عنہ سے جہاں جہاد ہو رہا تھا لڑائی ہو رہی تھی اُس میں شہید ہونے والوں میں یہ بھی ہیں کوفے میں بھی رہے ہیں آ کر کے، اصل باشندے یہ یمن کے تھے۔

یمن والوں کی خصوصیت، دِلوں کی نرمی :

ایک مرتبہ اِرشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ یمن والے تمہارے پاس آئے ہیں یمن کا کوئی قافلہ آیا ہوگا وفد آیا ہوگا تو اُن کی خصوصیت یہ ہے کہ **اَرَقُّ اَفْئِدَۃً اَلْیَنُ قُلُوْبًا** اِن کے دِل نہایت رقیق ہیں نرم ہیں اَور تعریف فرمائی۔

اِن کا ایمان اَور حکمت :

فرمایا **اَلْاِیْمَانُ یَمَانٍ** ایمان یمنی ایمان ہے یعنی اُن لوگوں کی ایمانی کیفیت بہت اچھی ہے۔ **وَالْحِکْمَۃُ یَمَانِیَّۃٌ** حکمت بھی یمانی ہے یعنی یمنی لوگوں میں حکمت بھی بہت ہے۔

حکمت کسے کہتے ہیں شریعت میں؟ شریعت کی نظر میں حکمت ہوتی ہے **اَلْاِصَابَۃُ فِیْ غَیْرِ النُّبُوَّۃِ** کہ نبی نہ ہو اَور صحیح بات تک پہنچ جائیں۔

اِنسانوں پر جانوروں کے اَثرات :

رسولِ کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ خُیَلاء فخر اَور تکبر اَکڑ یہ اَصحابِ اِبل میں پایا جاتا ہے جو لوگ اُونٹ پالتے ہیں یا اُونٹوں کا کاروبار کرتے ہیں اُن لوگوں میں بڑائی ملے گی اَور سکینہ اَور وقار یہ اُن لوگوں میں ملے گا جو بکریوں کا کاروبار کرتے ہیں[1] اِس کا مطلب یہ ہوا کہ جانور کا بھی اَثر پڑتا ہے جانور کی جو اَدائیں ہیں عادات ہیں اِنسان جن کے ساتھ رہتا ہے تو اُن کی عادات اِنسان پر اَثر اَنداز ہوتی ہیں تو یہ اُونٹ کے اَندر جو صفات ہیں وہ بڑائی والی ہیں اَور بکری میں تواضع والی ہیں اُونٹ کھڑے کھڑے پیشاب کرتا ہے اَور بکری چھوٹا جانور ہے حالانکہ وہ لمبا جانور ہے اُسے بیٹھ کر کرنا چاہیے اَور بکری چھوٹا جانور ہونے کے باوجود پیشاب کھڑے کھڑے نہیں کرتی بلکہ جُھکتی ہے تو بکری کے اَندر جو خصوصیات ہیں وہ اُس کے ساتھ رہنے سے اِنسان میں آتی ہیں گویا صحبت کا اَثر بہت زبردست ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو آخرت میں رسول اللہ ﷺ کا ساتھ عطاء فرمائے، آمین۔ (اِختتامی دُعاء)

---

[1] مشکوٰۃ شریف ص ۵۸۲